



الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خط یا کسی بھی تحریر سے پہلے بطور بسم اللہ کے 786 لکھنا ایک گمراہ کن بات ہے۔ کیونکہ کوئی بھی نیک کام شروع کرنے سے پہلے زبان سے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ادا کرنا یا لکھنا بہت ہی بھلا اور ثواب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم کو بھی "بسم اللہ الرحمن الرحیم" سے ہی شروع فرمایا گیا ہے۔

786 لکھ کر تحریر شروع کرنے کا یہ طریقہ ہم کو قرآن و سنت میں کہیں بھی ملتا ہے بلکہ اس کی کڑیاں کہیں اور مثلاً ہندومت و مجوسیت اور یہودیت سے جا کر ملتی ہیں۔

جب ہم علم الاعداد پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں انتہائی خطرناک صورت حال نظر آتی ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے 786 نہیں بلکہ 787 اعداد ہوتے ہیں اور ہرے کرشنا کے 786 اعداد ہوتے ہیں تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

ب س م ا ل ل ہ (بسم اللہ)

$$(168)2+60+40+1+30+30+5$$

ال رح م ان (الرحمن)

$$(330)1+30+200+8+40+1+50$$

ال رح ی م (الرحیم)

$$(289)1+30+200+8+10+40$$

$$168+330+289=787$$

مجموعی نمبر 787 ہوتا ہے جبکہ "ہرے کرشنا" اور رومی شکر کا مجموعی نمبر 786 ہوتا ہے تفصیلات حسب ذیل ہیں :

ہ ر ی ک ر ش ن ا (ہرے کرشنا)

$$786=5+200+10+20+200+300+50+1$$

روی ش ن ک ر (روی شکر)

$$786=200+6+10+300+50+20+200$$

بالفرض اگر مان بھی لیا جائے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد 786 ہی ہیں جیسا کہ بہت سارے لوگوں کا اس پر اصرار ہے تو اب 786 نمبر لکھ کر ہندو "ہرے کرشنا" پڑھ لیں گے اور مسلمان بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیں گے، اس طرح اور بھی کئی الفاظ ہفتے ہوں گے جبکہ بسم اللہ کا اور کوئی بھی معنی نہیں بنتا تو اس سے معلوم ہوا کہ 786 لکھنے سے بہت سی قباحتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ

